© rasailojaraid.com



ضرورت ترجیح کے تعیّن اور سنجیدگی سے اس کے لیے کوشش کرنے کی ہے۔(عبداللہ شاہ ہاشمی)

**اسماء النبیؐ**، جلداوّل، **'پیراہنِ شعر میں'** جلد دوم: **'صدف ضمائر میں'**، ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات اوّل: ۵۵۰، دوم: ۴۲۰۔ قیمت اوّل: ۱۲۵۰ روپے، دوم: ۱۰۵۰ روپے۔

معروف شاعر، ادیب، محقق اور صحیفہ نگار ابوالامتیاز عبدالستار مسلم صاحب کی متعدد تصنیفاتِ منظوم و منثور پر ان صفحات میں تبصرہ کیا جاچکا ہے۔ دو جِلدوں پر مشتمل ان کی زیرنظر نئی تالیف ان کے زرخیز ذہن، غیرمعمولی شعری صلاحیتوں اور ان کے ذخیرۂ شعرونعت کے حیرت انگیز تنوع پر مہرتصدیق ثبت کرتی ہے۔ مسلم صاحب کے چار نعتیہ مجموعوں (زبور نعت، زمزمۂ سلام، زمزمۂ درود، کاروانِ حرم) میں جتنے کچھ شعر موجود ہیں، ان سب کو یا بیش تر کو اسماء النبیؐ کے حوالے سے الف بائی ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ اسماء النبیؐ میں فقط آں حضورؐ کے معروف ۹۹ ذاتی یا صفاتی نام ہی نہیں بلکہ آپؐ کے لیے مستعمل گوناگوں تراکیب بھی شعروں میں استعمال کی گئی ہیں، جیسے: آرامِ جاں، آسرا ہمارا، پیشوائے دوجہاں، صیقلِ فکروشعور، متاعِ دین و ایماں، نورِبصر وغیرہ۔

پہلی جِلد میں مذکورہ بالا چار مجموعوں سے ۴۵۶۵ شعر منتخب کیے گئے جن میں اسماء النبیؐ کی تعداد ساڑھے تین تا چار ہزار ہے۔ اسماء اور صفات کے علاوہ 'اشعار کی ایک بہت بڑی تعداد میں آپؐ کا ذکر یا آپؐ سے استغاثہ اسماے ضمائر (مثلاً: اس، ان، انھیں، وہ، وہی، تو، تم، تیرا، تمھیں) جیسے الفاظ میں ہوا ہے (جلد اوّل، ص ۱۷)۔ ان کے حوالے سے دوسری جِلد صدفِ ضمائر میں کے عنوان سے مرتب کی گئی ہے۔ قدیم و جدید شاعری میں اور خاص طور پر نعتیہ شاعری میں اسم ضمیر کے استعمال کی بہت عمدہ اور بامعنی مثالیں ملتی ہیں۔ چنانچہ اس جِلد میں بقول ریاض مجید: ''مسلم صاحب نے اپنی نعتیہ کتابوں میں سے ان ضمیروں کے محلِ استعمال کے نمونوں کی جمع آوری کی ہے جو مطالعاتِ نعت میں ایک منفرد اور معتبر کام ہے'' (ص ۲۹، جلد دوم)۔ اس جِلد میں ۳۷۰۵ اشعار یک جا کیے گئے ہیں۔ ضمائر کی تعداد ۴۵ ہے۔

دونوں جِلدوں پر مصنف کے علاوہ پروفیسر عبدالجبار شاکر مرحوم، پروفیسر ریاض مجید،

© rasailojaraid.com